باب نمبر 38

رفع حاجت میں تربیت

رفع حاجت میں تربیت سے ہماری مراد بچے کو صاف اور خشک رہنا سیکھنے میں مدد دینا ہے۔ بچہ اس وقت رفع حاجت میں تربیت یافتہ ہوتا ہے جب

☆ اس کو معلوم ہو کہ کب اس کو پاخانہ یا پیشاب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس نے روکنا سیکھ لیا ہوتا ہے کہ وہ کپڑوں یا زمین پر پاخانہ یا پیشاب نہ کرے۔

☆ جب اس کو رفع حاجت کی ضرورت ہو تو لوگوں کو بتاتا ہو یا (اگر وہ جسمانی طور پر اس قابل ہو۔)

☆ وہ خصوصی جگہ (ٹائیلٹ، لیٹرین یا کم از کم گھر کے باہر) جائے، ضروری کپڑے اتارے، پاخانہ یا پیشاب کرے، اپنے آپ کو صاف کرے، دوبارہ اپنے کپڑے پہنے اور پاخانے یا پیشاب کو ٹھکانے لگانے کے لئے ضروری اقدامات کرے۔

بچے کی خودمختاری اور وقار کی نشوونما کیلئے رفع حاجت کی تربیت ضروری ہے لیکن پھر بھی جسمانی اور ذہنی طور پر معذور بچوں میں یہ نظر انداز کی جاتی ہے۔ ہم اکثر 5، 10 یا 15 سال کی عمر کے بچے پوتڑوں میں دیکھتے ہیں اور جو کپڑوں کی تبدیلی اور صفائی کیلئے مکمل طور پر اپنی ماؤں کے محتاج ہوتے ہیں۔ یہ صورت حال بچے اور خاندان دونوں کے لئے مشکل ہوتی ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ تھوڑی رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے یہ بچے چند دنوں یا ہفتوں میں رفع حاجت میں تربیت یافتہ ہو جاتے ہیں۔

صحت مند بچوں کی رفع حاجت میں تربیت یافتہ ہونے کی عمر مختلف ہو سکتی ہے۔ جگہ، مقامی رسم و رواج، بچے کس طرح کے کپڑے پہنتے ہیں اور خاندان والے کس حد تک مدد کرتے ہیں یہ بھی اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ 2 یا ڈھائی سال کی عمر تک تربیت سے کئی بچے خشک اور صاف رہ سکتے ہیں۔ بغیر کسی تربیت کے یا بہت کم تربیت کے ساتھ زیادہ تر صحتمند بچے چار سال کی عمر تک صاف اور خشک رہنا سیکھ جاتے ہیں۔

سست نشوونما والے یا معذور بچے صاف اور خشک رہنا سیکھنے میں اکثر سست ہوتے ہیں۔ ان کی معذوریاں اس کی جزوی وجہ ہو سکتی ہے لیکن اکثر یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بچے کی ضرورت کے مطابق والدین نے مواقع، تربیت اور امداد فراہم نہیں کی ہوتی۔ مثلاً میکسیکو میں ایک معمولی بہرہ دس سالہ بچہ ابھی تک پوتڑے تبدیل کرنے کے لئے اپنی ماں کا محتاج ہے۔ اس کی ماں نے کبھی سنجیدگی سے اس کو سکھانے کی کوشش نہیں کی اور سوچتی ہے کہ وہ نہیں سیکھ سکتا۔ پھر بھی ایک دیہاتی بحالی کارکن کی مدد سے وہ تین دنوں میں رفع حاجت میں مکمل تربیت یافتہ ہو گیا۔

اپاہج بچوں کو رفع حاجت میں ممکن حد تک خودمختار بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد ملنی چاہیئے۔ زیادہ تر ذہنی یا جسمانی معذور بچے تھوڑی مدد سے 3 سے 5 سال کی عمر تک رفع حاجت میں مکمل تربیت یافتہ ہو چکے ہوتے ہیں۔

شدید جسمانی معذوریوں والے بچوں کو یقیناً کپڑے پہننے اور رفع حاجت میں ہمیشہ کیلئے ضرورت پڑ سکتی ہے۔ لیکن وہ وقت آنے پر بتانا سیکھ سکتے ہیں اور صحیح جگہ پر پہنچنے تک روکے رکھنے میں اپنی پوری کوشش کر سکتے ہیں۔

سپائنا بفیڈا یا سپائنل کارڈ میں زخم کی وجہ سے مثانے اور پاخانے کے کنٹرول کے فقدان والے بچوں کے خصوصی مسائل ہوتے ہیں۔ لیکن ایسے بچے بھی کچھ کنٹرول کرنا سیکھ سکتے ہیں اور جزوی یا مکمل طور پر خودمختار ہو سکتے ہیں۔ باب 25 میں ان بچوں کے خصوصی مسائل اور تربیت بیان کی گئی ہے۔

رفع حاجت کی تربیت آسان بنانے کے طریقے:

(1)اس وقت شروع کریں جب بچہ تیار ہو۔

جیسا کہ تربیت میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے ویسے ہی اس کو بہت جلدی بھی شروع نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر بچے کا جسم ابھی مثانے اور معا کے کنٹرول کے قابل نہیں ہے تو اس کو تربیت دینے کی کوشش سے بچے اور والدین دونوں کو ناکامی اور مایوسی ہو سکتی ہے۔ عموماً دو یا اڑھائی سال کی عمر میں بچہ تیار ہوتا ہے۔ لیکن بعض بچوں کی تربیت میں تین یا چار سال کی عمر تک یا بعض اوقات اس سے بھی زیادہ تاخیر کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

اکثر بچے خشک رہنا سیکھنے سے بہت پہلے صاف رہنا سیکھ جاتے ہیں۔ لیکن چونکہ بچہ پاخانے کی نسبت پیشاب زیادہ کرتا ہے اس لئے اگر خشک رہنے کی تربیت کو مقصد بنایا جائے تو صاف رہنا اس کے بعد آتا ہے۔

تین سادہ ٹیسٹوں کے ذریعے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کیا آپ کا بچہ رفع حاجت کی تربیت کیلئے تیار ہے۔ یہ ٹیسٹ مندرجہ ذیل ہیں۔ مثانے کا کنٹرول، تعاون کیلئے تیار ہونا اور جسمانی تیاری۔

g

☆مثانے کا کنٹرول

کیا آپ کا بچہ ایک وقت میں بہت زیادہ پیشاب کرتا ہے اور ہر چند منٹ بعد اس سے پیشاب کے قطرے نہیں بہتے؟

کیا وہ اکثر گھنٹوں تک خشک رہتا ہے؟

جب اس کو پیشاب آتا ہے تو کیا ایسا دکھائی دیتا ہے کہ اس کو معلوم ہے؟ (اس کے چہرے کا تاثر، اپنی ٹانگیں بند کرنا، وغیرہ)

بچہ اگر یہ تین چیزیں کرتا ہے (یا کم از کم پہلی دو) تو تربیت ممکن بنانے کے لئے اس کو مثانے کا کافی کنٹرول اور پیشاب کرنے کے بارے میں آگاہی حاصل ہے۔

☆تعاون کیلئے تیار ہونا:

بچے کی سمجھ اور تعاون آزمانے کے لئے اس کو کچھ آسان چیزیں کرنے کو کہیں: بیٹھ جاؤ، لیٹ جاؤ، اپنے جسم کے حصوں کی طرف اشارہ کرو، ڈبے میں کھلونا رکھو، آپ کو کوئی چیز پکڑائے اور آپ کے کام مثلاً تالی بجانا کی نقل اتارے۔ اگر وہ یہ سب چیزیں اپنی مرضی سے کرتا ہے تو غالباً وہ رفع حاجت کی تربیت کیلئے ذہنی طور پر تیار ہے۔

☆ جسمانی تیاری:

کیا بچہ چھوٹی چیزیں آسانی سے اٹھا سکتا ہے؟ کیا وہ کافی بہتر طریقے سے چل پھر سکتا ہے؟ کیا وہ اکڑوں یا سٹول پر بیٹھ کر اپنا توازن برقرار رکھ سکتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو غالباً اس کو تربیت دی جا سکتی ہے لیکن جسمانی سہارے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

2 سال سے زیادہ عمر کے زیادہ تر بچے ان ٹیسٹوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر نہیں تو رفع حاجت کی تربیت کی کوشش کرنے سے پہلے انتظار کرنا یا بچے کو زیادہ تیار ہونے میں مدد دینا عموماً زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

خصوصی مسائل:

اگر بچے میں مثانے کا کنٹرول یا آگہی کافی نہ ہو تو اس کے بڑے ہونے تک انتظار کرنا بہتر ہوتا ہے۔ مثلاً بعض فالج زدہ بچے مثانے کے کنٹرول کی نشوونما میں سست ہوتے ہیں۔

اگر بچہ آسان زبان سنتا یا سمجھتا نہ ہو یا ذہنی طور پر معذور ہو تو زیادہ تر تربیت دکھانے کے ذریعے اور الفاظ کے ذریعے کم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گیلے، سوکھے، گندے، صاف اور لیٹرین کیلئے خصوصی اشارے معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گڑیا استعمال کرتے ہوئے سکھانے کے بجائے کسی دوسرے بچے کے ذریعے لیٹرین کے استعمال کا مظاہرہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

اگر بچہ ضدی ہو اور آسان چیزیں کرنے میں تعاون کرنے سے انکار کرتا ہو یا اس کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر روتا یا چیختا ہو تو رفع حاجت کی تربیت مزید مشکل ہو جائے گی۔ ضدی اور کبھی کبھی چیزیں کرنے سے انکار کئی معذور بچوں میں عام ہوتا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ضرورت سے زیادہ ان کی حفاظت کی جاتی ہے یا ان کو بگاڑا جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو رفع حاجت میں تربیت دینے کی کوشش کرنے سے پہلے ان کے رویے اور سلوک کو بہتر بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ باب 40 میں اس کے متعلق بتایا گیا ہے۔

(2) بچے کو اس وقت پاٹ پر بٹھائیں جب اس کو ضرورت ہو:

رفع حاجت کی تربیت شروع کرنے سے پہلے کئی دنوں تک یہ مشاہدہ کریں کہ بچہ دن کے کس وقت پر پاخانہ یا پیشاب کرتا ہے۔ ایسا کرنے کے عموماً خاص اوقات ہوں گے۔ مثلاً دن کے پہلے کھانے کے فوراً بعد۔

بچے کو انہی اوقات پر پاٹ پر بٹھانا یا لیٹرین لے جانا شروع کریں اور جس نام سے بھی وہ پیشاب یا پاخانے کو پکارے، وہ کرنے میں اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

پاخانہ یا پیشاب ختم ہونے تک اس کو پاٹ پر رکھیں یا دس منٹ سے زیادہ نہ چھوڑیں

اگر بچہ پاخانہ یا پیشاب کر لیتا ہے تو تالی بجائیں، اس کو چومیں، جو کچھ اس نے کیا ہے اس کو دکھائیں اور اس کو دکھائیں کہ آپ کتنے خوش ہیں۔

اگر وہ پیشاب یا پاخانہ نہیں کرتا تو نظر انداز کریں۔ اس کو مت ڈانٹیے ورنہ وہ پاٹ سے نفرت کرنا شروع کر دے گا اور اس کے استعمال سے انکار کر دے گا۔

(3) کامیابی پر انعام دیں اور تعریف کریں:

کسی بھی دوسری قسم کی تعلیم کی طرح، رفع حاجت کی تربیت میں بھی ناکامی پر سزا دینے کی بجائے کامیابی پر انعام دینے کی حکمت عملی بہتر نتائج دکھاتی ہے۔ جب بچہ اس جگہ پاخانہ یا پیشاب کرے جہاں پر اس کو کرنا چاہیے تو اس کی تعریف کریں، گلے لگائیں، چومیں اور دوسرے طریقوں سے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے کو معلوم ہو کہ آپ اس لئے اس سے خوش نہیں ہیں کہ وہ پیشاب یا پاخانہ کرتا ہے بلکہ آپ اس لئے خوش ہیں کہ وہ صاف یا خشک رہتا ہے۔ تربیت کے دوران یہ اکثر دیکھتے رہیں کہ کیا

بچہ خشک یا صاف ہے۔ اگر وہ ہو تو اس کی تعریف کریں۔ اس کو یہ بھی سکھائیں کہ کس طرح کو دیکھے گا۔

جب بھی بچہ پیشاب یا پاخانہ کر کے خود کو گیلا یا گندا کرے تو اس کو سزا مت دیں یا اسکو مت ڈانٹیں۔ اس کو خاموشی سے صاف کرنا یا کپڑے تبدیل کرنا بہتر ہوتا ہے اس سے دوستانہ لہجے میں گفتگو کریں۔

احتیاط: عام طور پر کوئی ٹھیک کام کرنے کے انعام کے طور پر بچے کو میٹھی چیزیں یا خوراک کی دوسری چیزیں مت دیں۔ اس طرح وہ پیار یا پسند کو خوراک کی چیزوں سے وابستہ کرسکتا ہے اور اسی نے "زا ج" وں کے لئے مسلسل مطالبے کرتا رہے گا۔ ایسے بچے جو اپنی معذوری کی وجہ سے کم فعال ہوتے ہیں، ان کو موٹاپے سے بچانے کے لئے خوراک کی چیزوں کے انعامات سے گریز کرنا خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اضافی وزن سے بچے اور والدین دونوں کیلئے ہلنے جلنے میں دشواری پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے معذور بچوں کو موٹا مت ہونے دیں۔ پتلے اور فعال بچوں کو بعض اوقات خوراک کی چیزیں انعام کی طور پر دی جاسکتی ہیں۔ لیکن صرف میٹھی چیزوں کے علاوہ خشک میوے اور پھل جیسی صحت مند غذا بھی ان میں شامل کرنا یقینی بنائیں۔

موٹے بچوں کو انعام کے طور پر خوراک کی چیزیں مت دیں۔

(4) اپنی زبان کے بجائے اپنے ہاتھوں سے بچے کی حرکتوں کی راهنمائی کریں:

اگر بچے کو کوئی جسمانی کام مثلاً اپنی شلوار نیچے کرنا، میں دشواری ہو تو اگر وہ خود دیکھ سکتا ہو تو آپ اس کے لئے مت کریں اور اس کو اس کی غلطیاں مت بتائیں۔ یا یہ کہ کس طرح ان کو ٹھیک کرنا ہے۔ اس کی بجائے نرمی سے اس کے ہاتھ پکڑ کر اس کی راہنمائی کریں تا کہ وہ خود کرنا سیکھے۔

بچے کے ہاتھوں کی راہنمائی کرنا۔

(5) نمونوں، مثالوں اور مظاہروں کا استعمال کریں:

مثال قائم کرنا سکھانے کا بہترین طریقہ ہے۔ خصوصاً جب مثال ایسا شخص قائم کرے جس سے بچے کو محبت ہو اور اس کی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہو۔ جب بچے رفع حاجت کی تربیت کے قابل نہ ہوں تو اس وقت بھی ان کو اپنے بھائیوں اور بہنوں کو لیٹرین کا استعمال کرتے ہوئے دیکھنے کے ذریعے اس کے لئے تیار کرنے کی کوشش کریں۔ ان کو بتائیں کہ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو وہ بھی خود کرنے کے قابل ہوں گے۔

دیکھو اکرم کیسے سوراخ میں پاخانہ کرتا ہے کیا تم بڑے ہو کر ایسا کرنا چاہتے ہو؟

رفع حاجت کی تربیت کے تعارف کیلئے گیلی ہونے والی گڑیا کا استعمال ایک اور اچھا طریقہ ہے۔ گیلی ہونے والی گڑیا خریدی جاسکتی ہے یا آپ مندرجہ ذیل چیزوں سے بنا سکتے ہیں۔

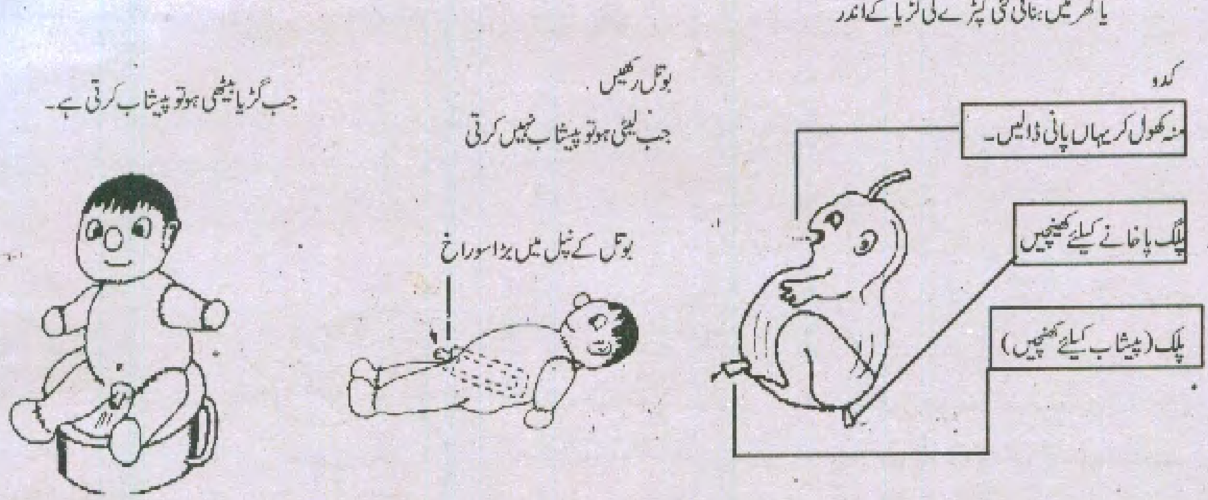

بچے کو دکھائیں کہ گڑیا پاٹ میں کیسے پیشاب کرتی ہے۔ یا رفع حاجت میں گڑیا کی تربیت کیلئے بچے سے مدد مانگیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے کو ممکن حد تک خود انحصار بنانے ، اس میں تمام مراحل شامل ہوں۔ مثلاً

پہلے بچہ گڑیا کو یہ دکھائے گا کہ کس طرح لیٹرین یا پاٹ تک جایا جا سکتا ہے اور پھر اس کی شلوار نیچے کرنے میں مدد کریگا۔

پھر بچہ گڑیا کو سکھائے گا کہ کس طرح پاٹ پر پیشاب ختم ہونے تک بیٹھا رہے۔ بچے کے استعمال والا پاٹ اسی جگہ رکھیں جہاں پر بچہ اس کا استعمال کرے گا۔ استعمال کرتے ہوئے اس صورتحال کو ممکن حد تک بچے کی صورتحال جیسی بنائیں۔

اس کو کھیل بنائیں لیکن توجہ ہمیشہ رفع حاجت کی تربیت پر رکھیں۔

جب گڑیا پیشاب ختم کر لے تو بچہ اس کی شلوار اوپر کریگا۔ بچے سے کہیں کہ ہاتھ لگا کر گڑیا کی شلوار دیکھے کہ کیا وہ خشک ہے۔ اگر ایسا ہے تو اس سے کہیں کہ گڑیا کی تعریف کریں۔

وہ بچے جو ذہنی طور پر معذور ہوں یا جن کو زبان میں مشکلات ہوں ان کے لئے بار بار ایسے حقیقی افراد (صرف گڑیا نہیں) دیکھنا خصوصی طور پر ضروری ہیں جو رفع حاجت اپنی خوشی سے کرتے ہیں اور پاٹ یا ٹائلٹ استعمال کرنے پر انعام حاصل کرتے ہیں۔

(6)رفع حاجت کو بچے کی خصوصی ضروریات کے مطابق ڈھالیں:

اگر سہولت فراہم کرنے والے خصوصی اوزار استعمال کئے جائیں یا ان میں تبدیلیاں کی جائیں تو کئی اپاہج بچوں کو رفع حاجت میں خودمختار بننے میں مدد دی جا سکتی ہے۔ مختلف بچوں کو مختلف تبدیلیوں کی ضرورت ہوگی۔ البتہ مندرجہ ذیل اکثر مفید رہتی ہیں۔

☆ اگر بچے کو اپنی شلوار نیچے کرنے میں دشواری ہو تو الاسٹک یا ویلکرو کی کمربند والے ڈھیلے کپڑے استعمال کریں۔

شلوار نیچے کرنے کیلئے ہاتھوں کی صحیح حالت: شلوار کے اندر انگوٹھوں کے کنڈے بنا کر شلوار نیچے کھینچیں

شلوار اوپر کرنے کیلئے: تربیت کیلئے قمیض کو راستے میں نہ آنے کیلئے اوپر پن لگائیں یا قمیض نہ پہنیں۔
پونڑے کے نچلے حصے پر شلوار چڑھانے کیلئے ہاتھ شلوار کے اندر ڈالیں۔

☆ پیشاب سکھانے کے لئے تولیے جیسے کپڑے کی بنی ہوئی چھوٹی شلوار استعمال کریں۔

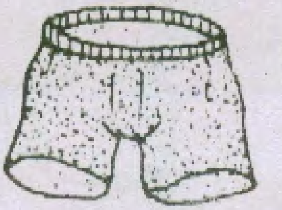

☆ فالج زدہ یا سپائنا بیفیڈا والے بچے کیلئے لیٹے ہوئے یہ آسان ہو سکتا ہے۔ آپ اس کو صاف چٹائی مہیا کریں۔

☆ اگر رواج کے مطابق لوگ پاخانے کے لئے اکڑوں بیٹھتے ہیں اور بچے کو اس میں دشواری ہو تو ہاتھ کیلئے ایک سادہ سہارا مفید ہو سکتا ہے۔

☆ اس فالج زدہ بچی کی طرح بعض بچوں کو بیٹھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچے کی لکڑی والی کرسی سے پاٹ والی اس نشست کو ڈھالا گیا تھا۔

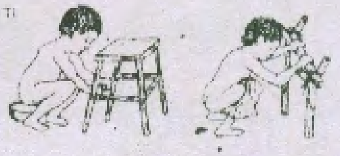

☆ لیٹرین میں بھی ضرورت کے مطابق تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

ہاتھ کیلئے لکڑی یا دھات کی سلاخ جو اوپر اٹھ سکے

دو نشستوں والا لیٹرین جس میں بچے کے سائز کے مطابق سوراخ اور سیڑھی ہے۔

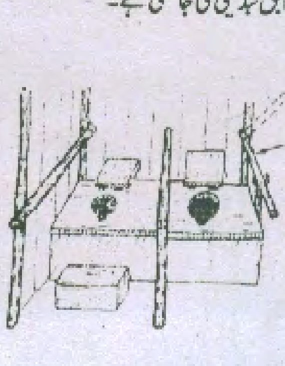

پہیوں والی کرسی سے ٹائیلٹ کی طرف حرکت کو آسان بنانے کیلئے

ہاتھ کیلئے اونچی سلاخ

ٹائیلٹ کے قریب بازو یا کندھے کیلئے سہارے

ٹائیلٹ کی نشست اور پہیوں والی کرسی کی نشست برابر کی سطح پر ہوتے ہیں۔

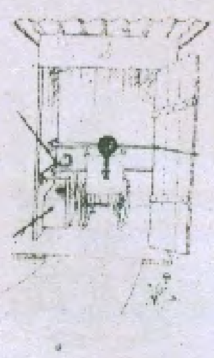

گھر کے بیرونی حصے میں بنائے گئے لیٹرین اور اس کے دروازے کو اتنا بڑا بنائیں کہ پہیوں والی کرسی آسانی سے اس میں سما سکے۔ دروازے کو ایسی جگہ پر رکھیں کہ بغیر مڑے پہیوں والی کرسی لیٹرین کے بالکل سامنے داخل ہو سکے۔

گھر سے لیٹرین تک کا راستہ ہموار اور آسان ہونا چاہیئے۔

☆ چھوٹے بچوں کی رفع حاجت کی تربیت کے لئے ایک سادہ پاٹ سہولت فراہم کرنے والی بہترین اشیاء میں سے ایک ہے۔ معذور بچوں کے لئے اس کو مختلف طریقوں سے ڈھالا جا سکتا ہے۔

سادہ پاٹ

بعض ممالک میں بکنے والے زیادہ پیچیدہ پاٹ

ان سے کمر کو اچھا سہارا ملتا ہے۔

اس طرح کا پاٹ بھی کمر اور جانبی سہارے دیتا ہے۔

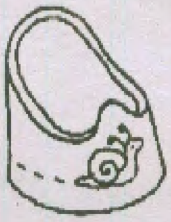

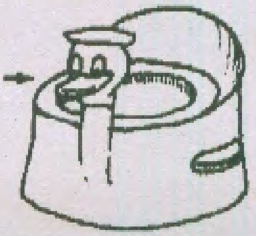

فالج کی وجہ سے شدید معذور بچے کے لئے پاٹ کو ماں کے گھٹنوں کے درمیان رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے کمر کو اچھا سہارا ملتا ہے۔ ماں اس کے کندھوں کو آگے، کولہوں کو مڑا اور گھٹنوں کو علیحدہ رکھتی ہے

بعد میں بچے کو اس طرح کے کونے والی نشست پر بٹھانا ممکن ہو سکتا ہے۔ جو بازوؤں اور کندھوں کو آگے اور کولہوں کو مڑا رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

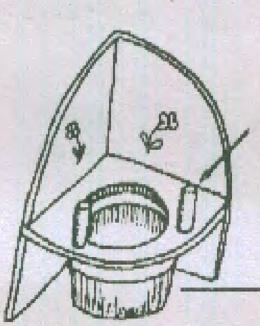

گتے کے ڈبے سے بھی بیٹھنے کی اچھی فریم بنائی جا سکتی ہے۔

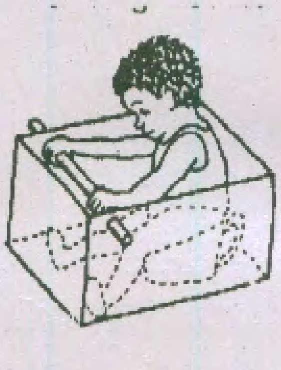

بچے کو رفع حاجت خود کرنے کے قابل بنانے کے لئے اپنا تصور اور دستیاب مختلف اشیاء استعمال کریں۔

شدید اپاہج بچوں کے لئے مخصوص نمونوں کی کرسیوں میں ٹائیلٹ کی نشست بنائی جاسکتی ہے۔

پاٹ کیلئے تختہ

عام حالت میں بیٹھنے کے لئے ٹائیلٹ کی نشست کے اوپر گدی رکھی جاسکتی ہے۔
پاٹ کیلئے تختہ لگائیں

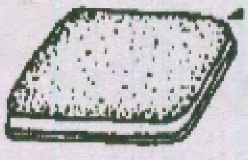

یا نشست کے نیچے ساری جگہ کھلی چھوڑ دیں تاکہ پوری کرسی ٹائیلٹ کے اوپر لڑھکائی جاسکے۔

جو بچہ اٹھ کر نہ بیٹھ سکے اس کے لئے اس طرح کا پاٹ بنایا جاسکتا ہے۔ جس کا ایک جانب نیچے اور دوسرا اوپر اٹھا ہو۔

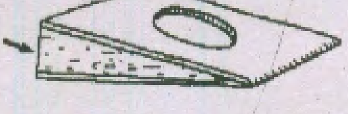

اس کو بستر کے پاٹ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس مقصد کے لئے پلاسٹک کی پرانی بالٹی کو بھی کاٹ کر پاٹ بنایا جاسکتا ہے۔

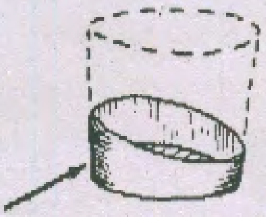

یا جو بچہ کروٹ بدل سکتا ہو مگر بغیر مدد کے بیٹھ نہ سکتا ہو یا اپنا آپ نہ اٹھا سکتا ہو تو زمین کا پاٹ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح بچہ اپنے ٹائیلٹ کا خود خیال رکھنا سیکھ سکتا ہے۔

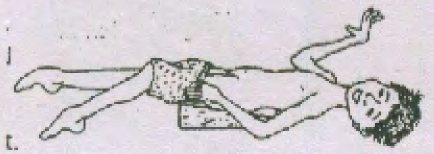

جس بچے کا جسم اکڑتا ہو یا توازن خراب ہو تو آپ اس کے لئے اس طرح کی نشست بنا سکتے ہیں۔ بچے کو بٹھانے کے بعد ڈنڈا لگایا جاسکتا ہے۔

یہ نشست اس طرح بنائی جاسکتی ہے کہ بالٹی، زمین میں سوراخ والے لیٹرین یا عام ٹائیلٹ کے اوپر پوری آسکے۔

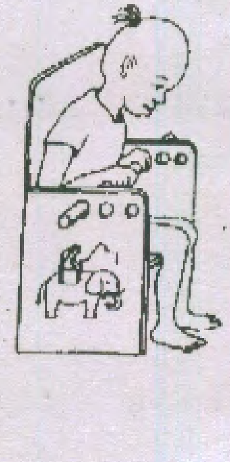

ٹائر والا پاٹ :نرم ، محفوظ، قابل ڈھلائی

صرف ٹائر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

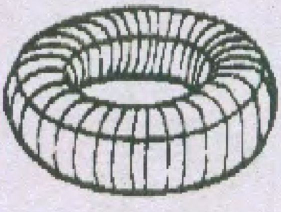

یا زمین میں سوراخ والے ٹائیلٹ کے اوپر ٹائر رکھیں
پیشاب کو ٹائر کے اندر جانے سے روکنے کے لئے اس کے
ارد گرد ٹیوب
کے لیے ٹکڑے
لپیٹیں۔

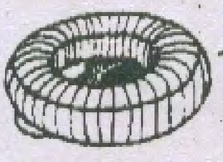

یا ٹائیلٹ کی نشست کے اوپر لکڑی یا دھات کے فریم پر

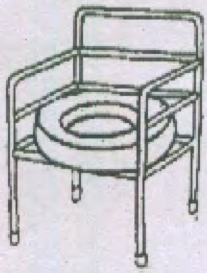

بچے کے ناپ کے مطابق ٹائر کا انتخاب کریں۔ چھوٹے بچوں کے لئے سکوٹر یا بہت چھوٹی کار کے ٹائر بہتر کام کرتے ہیں۔

بانس کے ڈنڈوں والی ٹائیلٹ کی نشست

اگر ضرورت ہو تو آگے ڈنڈے کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

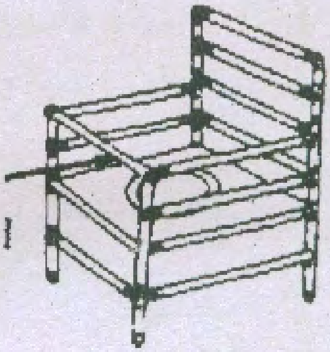

لکڑی یا پلائی ووڈ میں بند ٹائیلٹ

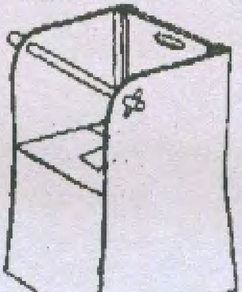

ایسی پشت جسکو ہٹایا جاسکے تاکہ بعد میں ماں بچے کو دھو سکے
ایسی نشست جس کو ہٹایا جا سکے
آسانی سے خالی کرنے کے لئے پاٹ ہولڈر، جس کو ہٹایا جاسکے
یا زمین کے ٹائیلٹ کے سوراخ کے اوپر نشست رکھی جا سکتی ہے۔

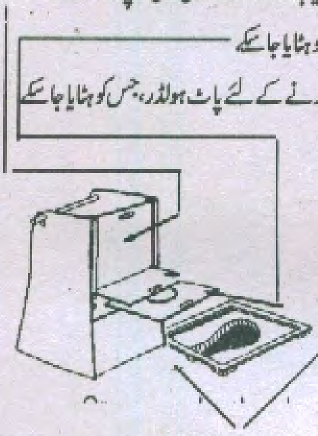

استعمال میں ہے

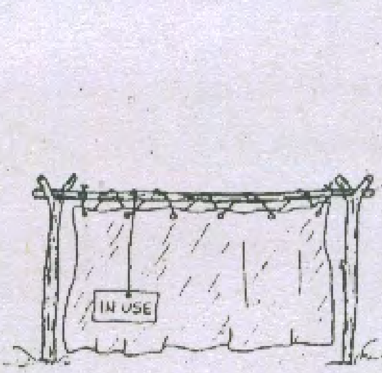

یاد رکھیں: عمر بڑھنے کے ساتھ دوسرے بچوں کی طرح رفع حاجت اور دوسرے ذاتی کاموں کیلئے معذور بچے کو علیحدگی اور پردے کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے۔ بچے کو اس کی ضرورت کے مطابق پردہ مہیا کریں۔